بریلوی حضرات کی انبیاء کی شان میں گستاخیاں

(از: مفتی محمد مجاہد)

☆ عیسیٰ علیہ السلام نا کامیاب :

س: حضرت عیسیٰ لوگوں کی ہدایت کے لیے اتریں گے، حضرت محمد ﷺ نہیں آئیں گے پس افضل کون؟

ج: دوبارہ وہی بھیجا جاتا ہے جو پہلی دفعہ نا کامیاب رہے۔ امتحان میں دوبارہ وہی لوک بلائے جاتے ہیں جو فیل ہوں۔ حضرت مسیح علیہ پہلی آمد میں نا کامیاب رہے اور یہود کے ڈر کے مارے کام تبلیغ رسالت سرانجام نہ دے سکے اس لیے ان کا دوبارہ آنا تلافی مافات ہے۔

(انور شریعت۔ ج2۔ ص55، محمد اسلم)

☆ حضرت آدم علیہ السلام ذلیل ہو گئے (معاذ اللہ):۔

وہ آدم جو سلطان ملک بہشت تھے وہ آدم جو منوج بتاج عزت تھے آج شکار تیر مذلت ہیں۔

(اوراق غم۔ ص2)

☆ حضرت آدم کا مذہب ہند مذہب تھا:

اسکے بعد اہل ہنود (ہندو) کے مذہب کا ذکر ہونے لگا۔ آپ نے فرمایا کہ ہندوں مذہب قدیم اور کہنہ ہے اور ہر مذہب اسکے بعد وجود میں آیا ہے کیونکہ یہ مذہب حضرت آدم علیہ السلام کا ہے۔

(مقابیس المجالس۔ ص263)

☆ آدم دانہ کھا کر اٹھ بھاگے:

آدم سے پوچھا جائے کہ اسے کون یہاں لایا ہے اور وہ کہاں سے آیا ہے اور اس نے کہا جانا ہے تمہیں

کیا مشکل پڑی تھی کہ وہاں دانہ گندم کھا کر اٹھ بھاگے ہو۔

(شرح قانون عشق۔ص489)

☆ حضرت آدم اور حوا، شیطان کا بچہ کھا گئے:

جب حضرت آدم اور مائی حوا نے زمین پر اتر کر اپنا ٹھکانہ بنایا تو ایک دن شیطان مائی حوا کے پاس آیا اور اپنا بچہ وہاں چھوڑ کر خود چلا گیا جب آدم آئے تو اس نے پوچھا یہ بچہ کس کا ہے۔حوا نے کہا ابلیس بچے کو میرے پاس چھوڑ گیا آدم نے غضبناک ہوکر اس کو مار ڈالا۔۔۔۔۔۔۔جب آدم آئے تو انھوں نے کہا اے حوا میں نے اس بچے سے پیچھا چھورانے کیلئے تمام حربے استعمال کئے مگر کوئی بھی کارگر نہ ہوا اب مجھے ایک تجویز سوجھی ہے کہ اسے دیگچے میں پکا کر ہم کھالیں انہوں نے اسی طرح کیا جب شیطان نے آکر آواز دی کہ اے خناس حاضر ہو تو اس نے دونوں صاحبان کے اندرون سے جواب دیا میں حاضر ہوں، شیطان نے کہا اسی جگہ رہ کیونکہ میری خواہش بھی یہی تھی۔

(مرات العاشقین مجلس 26۔ص168۔169 سید محمد سعید)

☆ آدم علیہ السلام نے دھوکا کھایا:

وہ (آدم) ابلیس کو نہ پہچان سکے وہ سمجھے شاید کوئی فرشتہ ہے واقعتاً دوست ہے اسکے بھیس اور قسموں سے دو وجہ سے دھوکا کھایا۔

(تفسیر نعیمی، ج16، ص880)

☆ آدم علیہ السلام نافرمان:

تیسری نافرمانی حضرت آدم نے کی۔ (تفسیر نعیمی، ج16، ص913)

☆ آدم علیہ السلام ناکام:

ہر خواہش منشا میں نا کام ہو گئے ۔ نہ رضا الٰہی ملی نہ رہائش جنت باقی رہی صرف ایک دفعہ لغزش کھائی اور ایک دفعہ نا کام ہوئے ۔

(تفسیر نعیمی ج16 ص925)

☆ حضرت آدم وعدہ خلاف:

حضرت آدم نے وعدہ خلافی کی ۔ (تفسیر نعیمی، ج16، ص915)

☆ حضرت آدم کا دماغ ماؤف:

صحیح راہ اور سچی سوچ فکر سے ناواقف ہو گئے ۔ یعنی دماغ ماؤف ہو گیا۔

(تفسیر نعیمی ۔ ج16 ۔ ص915)

☆ حضرت آدم میں بشری کمزوریاں:

یہ بشری کمزوریاں کا ظہور آدم علیہ السلام سے پہلے ہوا ۔ ۔ الخ

(تفسیر نعیمی ۔ ج16 ۔ ص899)

☆ حضرت آدم اور ٹی ۔ وی:

جو چیزیں قیامت تک کبھی بھی پیدا ہونے والی تھیں ۔ مثلاً ۔ ریلوے، موٹر کار، ٹیلی فون، ریڈیو، ہوائی جہاز، ٹی وی وغیرہ یہ سب چیزیں ان کو دکھا کر ان کے نام اور بنانے کی ترکیبیں اور ان کے سارے حالات بتائے گئے ۔

(تفسیر نعیمی ۔ مفتی احمد یار نعیمی جلد ۱ ۔ ص ۲۳۱)

☆ حضرت عیسٰی کی توہین:

عیسٰی کے معجزوں نے مردے جلا دیئے ہیں

میرے آقا کے معجزوں نے کئی عیٰسی بنا دیئے ہیں۔

(فوز المقال۔ج4۔ص364)

☆ چاپڑ وانگ مدینہ ہے:

چاپڑ وانگ مدینہ جاتم۔۔۔تے کوٹ مٹھن بیت اللہ۔ (حج فقیر بہ آستانہ پیر۔ص45)

☆ علی پور مدینہ کے برابر:

مدینہ بھی مطہر ہے مقدس ہے علی پور بھی

ادھر جائیں تو اچھا ہیں ادھر جاہیں تو اچھا ہیں

(حج فقیر بہ آستانہ پیر۔ص41)

☆ حضورﷺ کی توہین:

تو (احمد رضا) دیدار مجتبیٰ ہے (وصایا شریف۔ص75)

☆ کرشن اور رام چندر حضرت ابراہیم کے نام

مجھ سے خود ایک ہندو نے کہا کہ جنہیں تم ابراہیم کہتے ہو انہیں ہم کرشن جی کہتے ہیں اور حضرت اسماعیل کو ارجن۔

(نور العرفان،ص371)

ہند کے مشرک انہیں (حضرت ابراہیم علیہ السلام) کو کرشن کا نام دے کر تعریفیں کرتے ہیں۔

(نور العران،814)

☆ حضرت ابراہیم عشق الٰہی سے دور

اے خلیل علیہ السلام آپ ابھی عشق الٰہی سے دور ہیں۔یہ تو انسان کے اندر چھپا ہوا ہوتا ہے

(شرح قانون عشق۔ص184 ابوالکاشف قادری)

☆ شیخ عبدالقادر حضرت یوسف سے زیادہ حسین

روئے یوسف سے فزوہ تر حسن روئے شاہ ہے۔ پشت آئینہ نہ ہوا انباز روئے آئینہ

(حدائق بخشش۔حصہ 3۔صفحہ 64، احمد رضا)

☆ ولی درجے اور تقوے میں حضرت یوسف علیہ السلام سے بڑھ کر ہے

یوسف بن حسین حرمین شریفین کو روانہ ہوا اور منزل بہ منزل چلتے ہوئے مکہ شریف پہنچ گیا ایک دن وہ بازار میں گیا کہ اچانک امیر کی لڑکی کی نظر اس پر پڑی اور وہ عشق کی وجہ سے بیخود ہوگئی۔ پھر ایک دن یوسف بن حسین مراقبے میں بیٹھا ہوا تھا کہ اس لڑکی نے محبت کے غلبے کی وجہ سے اپنے آپ کو اس کے پہلو میں ڈال دیا یوسف نے چونک کر لڑکی کو پرے دھکیل دیا اور خود ویرانے میں چلا گیا اور رو رو کر خدا سے فریاد کی کہ میں یہاں کس لئے آیا تھا اور کس مصیبت میں گرفتار ہوگیا روتے روتے اسے نیند آگئی خواب میں اس نے دیکھا کہ ایک خیمہ لگا ہوا ہے اور ایک خوبصورت بزرگ تخت پر بیٹھا ہوا ہے جس کے اردگرد لشکریوں نے خیمے لگا رکھے ہیں۔ یوسف بن حسین نے پوچھا کہ یہ تخت پر بیٹھنے والا کون صاحب ہے؟ اسے بتایا گیا کہ وہ یوسف علیہ السلام ہے اور یہ اردگرد کے خیمے ان کے لشکریوں کے ہیں اس نے کہا اگر مجھے اجازت ہو تو میں بھی زیارت کرلوں اجازت ملی تو وہ اندر گیا اور زمین پر بوسہ دے کر اس نے حضرت یوسف علیہ السلام سے ان کی تشریف آوری کی وجہ پوچھی آپ نے فرمایا خدا نے مجھے فرمایا کہ اے یوسف تم پر ایک امیر لڑکی عاشق تھی اگر ہم تمھیں محفوظ نہ رکھتے تو تم مصیبت میں گرفتار ہوجاتے۔ اب دیکھو کہ میرا دوست یوسف بن حسین بھی اسی معاملے میں گرفتار ہے لیکن جب اسے لڑکی کا علم ہوا تو اس نے فوراً اسے دور دھکیل دیا۔ لہٰذا میں تمہاری زیارت کیلئے آیا ہوں۔

(مرات العاشقین، ص ۲۶۱)

☆ جو مریض حضرت عیسیٰ سے نہ ٹھیک ہوئے وہ اجمیر آ جائیں۔

برائے لا دوائے حضرت عیسیٰ محمد اللہ   درین اجمر یک دار الشفاء کرادہ ام پیدا

(دیوان محمدی۔ص90 خواجہ محمد یار فریدی)

☆ حضرت غلام فرید حضرت عیسیٰ سے طاقت ور:

لاکھوں جلدئے آپ نے ٹھوکر کے زور سے   اٹھتا نہیں مسیح سے مارا فرید کا۔

(دیوان محمدی ص174۔خواجہ محمد یار فریدی)

☆ احمد رضا حضرت عیسیٰ سے معجزے میں بڑھ کر ہے:

شفا بیمار پاتے ہیں طفیل حضرت عیسیٰ   ہے زندہ کر رہا ہے مردے خرام احمد رضا کا

(مدائح اعلیٰ حضرت۔ص25۔ ایوب علی)(خلیفہ احمد رضا)

☆ شیطان حضرت موسیٰ کا استاد:

موسیٰ علیہ السلام نے جب معلم کی درخواست کی تو حکم ہوا کہ رمز کی بات پوچھتے ہو تو جاؤ شیطان سے پوچھو بھلا جو ایسا معلم ہوا کہ پیغمبر انکے پاس بھیجے جاویں تو اسکی گمراہی تھی عجیب و غریب ہے جب موسیٰ اسکے پاس پہنچے تو کیسی برمستہ تعلیم توحید کی دی ہے۔

(تذکرہ غوثیہ۔ص269۔گل حسن شاہ قادری)

☆ حضرت داؤد علیہ السلام کی عصمت پر حملہ

یہاں جو صورت مسئلہ فرشتوں نے پیش کی اس سے مقصود حضرت داؤد علیہ السلام کو توجہ دلانا تھی اس امر کی طرف جو انھیں پیش آیا تھا وہ یہ تھا کہ آپ کی ننانوے بیبیاں تھیں اس کے بعد آپ نے ایک اور عورت کو پیغام دے دیا جس کو ایک مسلمان پہلے ہی پیغام دے چکا تھا لیکن آپ کا پیام پہنچنے کے بعد

عورت کے اعزو اقارب دوسرے کی طرف التفات کرنے والے کب تھے؟ آپ کیلئے راضی ہو گئے اور آپ سے نکاح ہو گیا۔ایک قول یہ ہے کہ اس مسلمان کے ساتھ نکاح ہو چکا تھا آپ نے اس مسلمان سے اپنی رغبت کا اظہار کیا اور چاہا کہ وہ اپنی عورت کو طلاق دے دے وہ آپ کے لحاظ سے منع نہ کر سکا اوراس نے طلاق دے دی، آپ کا نکاح ہو گیا۔

(سورہ ص کی آیت ۲۳ کی تفسیر۔نعیم الدین مراد آبادی)

☆ حضورﷺ "گوری" تھے (معاذ اللہ)

ایک دفعہ تونسہ شریف میں حضرت صاحب کے مکان کے قریب ہی چند خانہ بدوش عورتیں گا رہی تھیں اور کچھ اس قسم کے الفاظ کہتی تھیں

گوری نوں ونگا چڑھاوے یار

ایک عالم نے کہا ان عورتوں کو کوئی سے شرم بھی نہیں آتی۔خواجہ صاحب نے فرمایا۔میں اس کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے کہا یہ بے ہودہ نہیں بلکہ ایک قسم کا درود ہے اس نے کہا۔۔ ہیں وہ کس طرح؟ میں نے کہا "گوری" سے مراد رسول خدا، "ونگاں" سے مراد رحمت خدا، یار سے مراد ذات باری تعالی۔یعنی اے خدا رسول خدا پر درود بھیج۔عالم نے متعجب ہو کر کہا یہ عجیب مفہوم ہے جو تم نے سمجھا ہے۔

(مرآت العاشقین، ص ۲۶۹۔شمس الدین بریلوی)

☆ حضرت حسین کے غم میں رونے کا ثواب حضرت ابراہیم کی قربانی کے برابر:

ارشاد ہوا کہ خلیل جوان (امام حسینؓ۔۔از ناقل) کے غم میں روئے گا اسے ثواب اس قدر ہم عطا فرمائیں گے جتنا کہ تمہیں تمہارے فرزند کی قربانی میں عطا ہوا ہے۔

(اوراق غم، ص ۳۲، ضیاء القرآن پبلیکیشنز)

☆ حضرت موسی علیہ السلام کی توہین:

حضرت موسی علیہ السلام ایک مکان میں بیٹھے تھے اوپر سے کچھ قطرے حضرت کے کپڑوں پر گرے دیکھا تو چھپکلی تھی۔ جناب باری میں عرض کیا کہ خدایا اس کو کیوں پیدا کیا یہ کس مرض کی دوا ہے اللہ تعالی نے فرمایا کہ اے موسی یہ چھپکلی بھی ہر روز یہی سوال کیا کرتی ہے کہ خدایا موسی کو کیوں پیدا کیا اس سے کیا فائدہ۔

(تذکرہ غوثیہ، ۲۶۱، مطبوعہ لاہور، سنہ ۲۰۰۰ء)

☆ متفرق گستاخیاں:

☆ حضرت ابوبکرؓ کو حضورؐ کے طفیل اس قدر ملا کہ نبیوں کو بھی نہ ملا۔

(لذنبک ۔ص 7 ابوالخیر زبیر حیدرآبادی)

☆ بریلوی مولوی کہتا ہے میں یوسف علیہ السلام ہوں۔ پھر کہتا ہے میں یعقوب علیہ السلام ہوں۔ پھر کہتا ہے بابا غلام فرید محمدؐ ہے۔

(دیوان محمدی ۔ص 91 ۔از محمد یار)

پھر کہتا ہے حضور علیہ السلام خود پیر صدرالدین کی شکل میں ہیں۔

(دیوان محمدی، ۔ص 58, یار محمد)

☆ ایک بریلوی کہتا ہے پیر نازک عین محمد ہے۔ (ھفت اقطاب ۔ص 180)

☆ ایک کہتا ہے حضور ﷺ کی زیارت کرنے کا شوق ہو تو خواجہ تونسوی کی زیارت کرلو۔

(تذکرہ خواجہ سلیمان تونسوی ۔ص 170)

☆ ایک کہتا ہے پیر علی پور بھی شاہ مدینہ ہیں۔ (حج فقیر بر آستانہ پیر ۔ص 41)

☆ مصطفیٰ رضا بریلوی حضور کی تصویر ہیں۔ (جہاں مفتی اعظم ۔ص 1004)

☆ نورانی کا دیدار حضو کا دیدار ہے۔ (اسلامی جمہوریہ 1974)

☆ حضورﷺ چاہیں قرآنی احکام کو بدل دیں

حضورﷺ احکام کے مالک ہیں جس کیلئے جو چاہیں حلال فرمائیں حرام اور جس کیلئے جو چاہیں قرآنی احکام کو بدل دیں۔ (سلطنت مصطفیٰ ص ۲۷)

☆ حضورﷺ گانے باجے کی مجلس میں تشریف لائے:

شیخ سوندھا جو بڑے بزرگ تھے کے وقت میں ایک دن مجلس سماع گرم تھی۔شیخ سوندھا اور دوسرے سالکین اور صوفی لوگ موجود تھے۔ان حضرات پر کیفیت طاری ہوگئی۔اور ساری مجلس میں آہ فغاں کے نعرے لگ رہے تھے۔کچھ دیر کے بعد یہ سارا ذوق وشوق اور جوش وخروش بند ہوگیا۔اور معاملہ ٹھنڈا پڑ گیا اس سے سب لوگ حیران ہوکر شیخ سوہندا کی طرف توجہ ہوئے شیخ نے فرمایا کہ اس مجلس میں شیخ المشائخ خواجہ بزرگ معین الدین اجمیری اور حضرات خواجہ قطب الدین بختیار کاکی شامل تھے۔اور مجلس کا یہ ذوق وشوق ان حضرات کی صحبت کی برکت سے تھا اب حضورﷺ مجلس میں شمولیت کی خاطر تشریف لائے تھے لیکن جب آپﷺ نے دیکھا کہ مجلس میں بے ریش لڑکے بیٹھے ہیں تو آنحضرتﷺ واپس چلے گئے۔

(مقابیس المجالس ص ۳۹۲)

☆ مفتی احمد یار نعیمی کی انبیاء کی شان میں گستاخیاں

ابلیس سیدنا آدم علیہ کا استاد ہے۔ (معلم التقریر۔ص 95 احمد یار نعیمی)

خاک عاجز اور کمزور مخلوق ہے اس پر گندگی وغیرہ رہتی ہے اسی سے اپنے حبیب کو پیدا کیا۔

(معلم التقریر۔ص 93، احمد یار نعیمی)

حضورؐ نے نبوت سے پہلے بھی بتوں کے نام کا ذبیحہ کھایا۔

(نورالعرفان، ص799, احمد یار نعیمی)

موسیٰ علیہ السلام میں جرأت کی کمی تھی۔ (نورالعرفان ص441، احمد یار نعیمی)

آدم علیہ السلام پیدائش سے پہلے متقی نہ تھے۔ (نورالعرفان، ص778 احمد یار نعیمی)

حرص اور طمع سے بچو اسی نے آدم علیہ السلام کو جنت سے باہر کیا۔

(تفسیر نعیمی۔ ج ا۔ ص557۔احمد یار نعیمی)

عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی دانست میں ذلیل کر کے سولی دی۔

(تفسیر نعیمی۔ ج3۔ ص452، احمد یار نعیمی)

موسیٰ علیہ السلام اور فرعون۔ حضورؐ اور ابو جہل بھائی بھائی ہیں۔

(تفسیر نعیمی۔ ج7۔۔ص740 احمد یار نعیمی)

انبیاء سے نسیاناً خطاء، گناہ کبیرہ صادر ہو سکتے ہیں۔ (جاءالحق۔ص427، احمد یار نعیمی)

شیطان اپنی آواز حضور کی آواز کے مشابہ کر سکتے ہے۔ (مواعظ نعیمیہ۔ص141۔احمد یار نعیمی)

آدم علیہ السلام کو ٹی وی بھی دکھایا گیا۔ اسکے احوال اور بنانے کا طریقہ بھی بنایا گیا۔

(تفسیر نعیمی۔ ج ا۔۔ص231۔احمد یار نعیمی)

☆ بریلوی مولوی اور نبی کریمؐ

وہ نفوس قدسیہ والے جن کی محفل میں بیٹھنے سے رسول کی محفل میں بیٹھنے کا اجر ملے گا جن سے مصافحہ کرنے سے نبی کریم سے مصافحہ کرنے کا ثواب ملے گا۔ جن کے پیچھے نماز پڑھنے والے کی یہ شان ہو گویا اس نے نبی کریم کی اقتداء کی جن کا چہرہ دیکھتے تو نبی کریم کا چہرہ یاد آجائے حضور مفتی اعظم کو دیکھنے والے کو یہ حق ہے کہ کہے کہ ہم نے رسول کریمؐ کی چلتی پھرتی سچی تصویر دیکھی۔

(استقامت کانپور کا مفتی اعظم نمبر ص126-123)(جہان مفتی اعظم، ص1004)

☆ بریلوی پیر محمدؐ بن کر آیا

وہ مدنی محمد معین بن کے آیا　　غضب کا جوان حسین بن کے آیا

میری لاکھ جانیں ہوں قربان اس پر　　جو یثرب سے چاچڑ نشین بن کے آیا

حقیقت نبی کی کھلی اس جواں سے　　وہ صل علی ماہ جبیں بن کے آیا

(ہفت اقطاب۔ص202)

☆ نبی اور اعلیٰ حضرت کی اطاعت

نبی پر ایمان فرض ہے اطاعت فرض نہیں　　(تفسیر نعیمی۔جلد۱۲۔ص202)

احمد رضا کہتا ہے: میرا دین وہ مذہب ہے جو میری کتابوں سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔　　(حیات اعلیٰ حضرت۔ص292 جلد3، وصیا شریف)

☆ دیوان محمد میں توہین

تخت فرید تخت ہے رب فرید کا　　نقشہ کھچا ہوا ہے یہ عرش مجید کا

(ص۱۷۳)

ذکر فرید ذکر خدا ہے خدا گواہ　　ہے فاذکروامیں تذکرہ ذکر جدید کا

(ص۱۷۳)

حرام ناز میں آیا تو دیکھا اور پہچانا　　محمد مصطفیٰ یعنی خدا مٹھن کی گلیوں میں

(ص۱۹۱)

خدا کو ہم نے دیکھا ہے سدا مٹھن کی گلیوں میں　　خدا مصطفیٰ یعنی خدا مٹھن کی گلیوں میں

(ص۱۹۱)

صورت رحمان ہے تصویر میرے پیر کی　　علم القرآن ہے تقریر میرے پیر کی

(ص ۲۰۱)

کیا خدا کی شان ہے یا خدا خود ہے جلوہ گر ملتی ہے اللہ سے تصویر میرے پیر کی

(ص ۲۰۱)

کھلے جلوے ہیں اس در پہ فقط اللہ اکبر کے ہمیں سجدے روا پس خواجہ اجمیر کے در کے

(ص ۲۱۱)

محمد مصطفیٰ محشر میں طٰہٰ بن کر نکلیں گے

اٹھا کر میم کا پردہ ہویدا بن کے نکلیں گے

حقیقت جن کی مشکل تھی تماشا بن کے نکلیں گے

جسے کہتے ہیں بندہ قل ہو اللہ بن کے نکلیں گے

(دیوان محمدی۔خواجہ محمد یار فریدی۔ص 215)

☆ برکات احمد کی قبر سے حضور کے روضہ مبارک کی خوشبو۔

برکات احمد صاحب کو دفن کے وقت انکی قبر میں اترا تو مجھے (احمد رضا) بلا مبالغہ وہ خوشبو محسوس ہوئی جو پہلی بار روضہ انور کے قریب پائی تھی۔

(ملفوظات رضا خان، حصہ ۲۔ص 142 فرید بک۔ احمد رضا)

☆ حضور ﷺ کی توہین:

حضور ﷺ کی صفت خاص ہے آپ کا ہم شکل کوئی نہیں بن سکتا ورنہ لوگ حضرت سلیمان علیہ اسلام اور حضرت مسیح علیہ السلام کے ہم شکل بن گئے البتہ شیطان اپنی آواز حضور ﷺ کی آواز سے مشابہ کر سکتا ہے جیسا کہ سورہ نجم شیطان نے حضور ﷺ کی طرح پڑھ دی۔

(مواعظ نعیمیہ حصہ اول ص ۱۴۳)

☆ حضورﷺ کی ذات نقائص وعیوب سے پاک نہیں (معاذ اللہ)

اللہ تعالی کی جناب والا اپنی شان صمدیت اور بے نیازی کے باعث اور مقام خالقیت اور مرتبہ ربوبیت کی وجہ سے چونکہ مخلوق کی عیب جوئی سے بالاتر ہے اور اس میں کمی اور نقص کا احتمال ہی نہیں برخلاف جناب نبوت مآب اور رسالت پناہﷺ کے

(عبارات اکابر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ،ص ۱۱۔نصیرالدین سیالوی)

☆ پیر کے پاس حضور کی حاضری

ولی کیا مرسل آئیں خود حضور آئیں۔ وہ تیری وعظ کی محفل ہے یا غوث۔

(حدائق بخشش،ج ۲۔ص 7، احمد رضا)

☆ نبی شاگرد، پیر استاد

قمر پر جیسے خود کا یوں تیرا قرض ہے۔ سب اہل نور پر فاضل ہے یا غوث۔

(حدائق بخشش۔ج ۱،ص ۱۱،احمد رضا)

☆ شیخ عبدالقادر جیلانی ظلی طور پر مرتبہ نبوت پر ہیں۔

یہ قول اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضور غوث پاک نبی ہوتے اگرچہ اپنے مفہوم شرطی پر صحیح و جائز اطلاق ہے کہ بے شک مرتبہ علیہ رفیعہ حضور پر نور رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظل مرتبہ نبوت ہے۔

(عرفان شریعت۔ص ۹۰،مکتبہ المدینہ،احمد رضا)

☆ شیخ عبدالقادر جیلانی عین محمدؐ ہیں۔

اسکے بعد آپ نے فرمایا خدا کی قسم یہ وجود میرے نانا سید الانبیاء کا وجود ہے نہ کہ عبدالقادر کا وجود

(تفریح الخواطر۔ص 107)

☆ حضورؐ کو آیات کا نسیان

یہ ممکن ہے کہ حضور ﷺ کو بعض آیات کا نسیان ہوا ہو۔

(ملفوظات ص255۔حصہ 3،احمد رضا)

اس آیت میں کفار سے خطاب ہے، چونکہ ہر چیز اپنی غیر جنس سے نفرت کرتی ہے لہذا فرمایا گیا اے کفار تم مجھ سے گھبراؤ نہیں میں تمہاری جنس ہوں یعنی بشر ہوں شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر شکار کرتا ہے۔

(جاء الحق۔ص145۔احمد یار)

☆ حضورؐ میاں بیوی کی ہم بستری کے وقت حاضر

حضور زوجین کے جفت و ہمبستری ہونے کے وقت بھی حاضر و ناظر ہوتے ہیں۔

(مقیاس حنفیت ۔عمر اچھروی)

☆ حضورؐ شاہ عالم کی صورت میں

حضور اکرمؐ نے فرمایا شاہ عالم تمہیں اپنے اسباق رہ جانے کا بہت افسوس تھا لہذا تمہاری جگہ تمہاری صورت میں تخت پر بیٹھ کر میں روزانہ سبق پڑھا دیا کرتا تھا

(تذکرہ صدر الشریعہ۔ص37-36،مکتبۃ المدینہ)

☆ حضور کو دیکھنے والے کافر

حضرت محمد کے نور کو دیکھنے سے تمام ادیان والے کافر ہو گئے کسی کو اسکی خبر نہیں۔

(فوائد فریدیہ۔ص80)

☆ حضورؐ کے کمال کے بعد زوال شروع

الیوم الکملت ۔ آقائے مدینہ رحمت مجسم نے اس آیت میں سے رائحہ انتقال فرمائی اس لیے کہ ہر شے میں بعد کمال زوال ہوتا ہے۔

(اوراق غم۔ص125۔محمد احمد قادری)

☆ نبیؐ کی شان میں گستاخی

رب کی مرضی یہ تھی کہ سور کا گوشت میں حرام کروں اور اسکے باقی اجزاء میرے حبیبؐ حرام فرماویں ۔جیسے اس نے صرف سور کو حرام کیا اور باقی کتا، بلا، اسکے حبیبؐ نے حرام کیا۔

(نور العرفان۔ص32۔احمد یار گجراتی)

☆ ممکن میں یہ قدرت کہاں واجب میں عبدیت کہاں

حیراں ہوں یہ بھی ہے خطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

(حدائق بخشش۔ج ا۔ص ۴۹۔احمد رضا)

☆ حضورؐ گانا سنتے اور ناچ دیکھتے

ایک حدیث میں آیا ہے کہ حبشی لوگ مسجد نبوی میں گا رہے تھے۔ دف بجا رہے تھے، ناچ رہے تھے۔ آنحضرتؐ نے حضرت عائشہ کو اوپر اٹھا کر یہ تماشا دکھایا۔ اس حدیث کی رو سے بھی مسجد میں گانا بجانا اور ناچنا جائز ہوا۔

(مقابیس المجالس۔ص141، رکن الدین صاحب)

☆ نبیؐ کے لیے کتوں کی مثال

خیال رہے عبد اور عبدہ میں بڑا فرق ہے۔ عبد تو رحمت الٰہی کا منظر ہے اور عبدہ جس کی عبدیت سے شان الوہیت ظاہر ہو۔ حضور بے نظیر بندے ہیں کلب یعنی کتا ذلیل ہے کلبھم اصحاب کہف کا کتا عزت والا ہے۔

(نور العرفان ص432، احمد یار گجراتی)

☆ شیطان اور حضور کی آواز

شیطان اپنی آواز حضورؐ کے مشابہ کر سکتا ہے

(مواعظ نعیمیہ۔ حصہ اص143)

☆ حضور کو ذلت کے بعد عزت ملی

کثرت بعد قلت پہ اکثر درود۔ عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش۔ حصہ 2 ص29، احمد رضا)

☆ حضور اپنی طرف سے حرام حلال، قرآن کو بدلتے تھے۔

حضورؐ احکام کے مالک ہیں۔ جو چاہیں حلال فرمائیں اور جس کے لیے چاہیں قرآنی احکام بدل دیں۔

(سلطنت مصطفیٰ۔ ص27۔ احمد یار گجراتی)

☆ حضورؐ نے ازواج مطہرات کی رضا کے لیے اللہ کے حلال کئے ہوئے کو حرام کیا۔

اے حبیب حرام فرمانا آپ کی بے خبری سے نہیں بلکہ ان معترفی ازواج کی رضا کے لیے ہے۔

(جاء الحق احمد یار۔ ص138)

☆ حضورؐ کی حقیقت کھلے تو سب مرتد ہو جائیں۔

اگر حضورؐ کی حقیقت کھل جائے تو سب مرتد ہو جائیں گے۔

(مقام رسول۔ ص150 محمد منظور احمد فیضی)

☆ حضورؐ کے مقابلے میں شیخ عبدالقادر جیلانی کی فضیلتیں

حسین و حسن کی آنکھوں کا تار وہ خاتم ہیں اور تو نگیں غوث اعظم

ہیں سورج اگر مصطفیٰ چاند ہے تو پس جلوے تیرے چار سو غوث اعظم

(قبالہ بخشش ۔ص45۔ باہتمام شاہ تراب الحق قادری)

☆ حضرت غوث ہی سب کچھ دیتے ہیں ۔ نبی بھی غوث کے در کے سوالی:

کوئی سالک ہے یا واصل ہے یا غوث وہ کچھ بھی ہو تیرا سائل ہے یا غوث

(حدائق بخشش ج2 ص7، احمد رضا)

☆ نبی غوث پاک سے فیض حاصل کرتے ہیں:

ولی کیا مرسل آئیں خود حضورؐ آئیں وہ تیرے وعظ کی محفل ہے یا غوث

(حدائق بخشش ج2۔ص7، احمد رضا)

☆ شیطان اور رسول ہم مرتبہ:

در مذہب عاشقان یک رنگ ۔ ابلیس و محمدؐ ست ہم سنگ

(یعنی ابلیس اور محمدؐ ہم سنگ و ہم وزن ہیں) (تذکرہ غوثیہ ۔ص ۲۵۵)

☆ بریلوی مذہب میں شیخ عبدالقادر جناب رسول کے بیٹے ہیں ۔

کیوں نہ قاسم ہو کہ تو ان ابی القاسم ہے ۔ کیون نہ قادر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا

(حدائق بخشش ۔ ج ا ۔ص4، احمد رضا)

تیرے بابا کا، پھر تیرا کرم ہے یہ منہ ورنہ کسی قابل ہے یا غوث

(حدائق بخشش ۔ ج ۲ ۔ص13، احمد رضا)

☆ جناب رسول اللہ پر تہمت:

حضور علیہ السلام نے اپنی پاک بیویوں اور اپنی آل واطہار کے لیے یہ جائز قرار دیا کہ وہ بحالت حیض یا جنابت میں مسجد میں بیٹھیں ۔

(مقام رسول جلد 2۔ص 744)

☆ احمد رضا کا ختم نبوت سے انکار:

انجام دے آغاز رسالت باشند انیک گو ہم تابع عبدالقادر

(حدائق بخشش ج 2۔ص 72 احمد رضا)

فتح باب نبوت پہ بے حد درود ختم دور رسالت پہ لاکھو سلام

(حدائق بخشش ج 2۔ص 28 احمد رضا)

☆ محمد اور اللہ ایک ہیں:

خدا کی پاک صورت کو محمد میر کہتے ہیں۔ محمد بے کدورت کو خدایا پید کہتے ہیں۔

(دیوان محمدی۔ص 131)

احمد احد میں فرق نہیں اے محمد۔ عشاق یار رکھتے ہیں ایمان نئے نئے۔

(ص 152۔دیوان محمدی)

گر محمد نے محمد کو خدا مان لیا۔ پھر تو سمجھ کہ مسلمان ہے دغا باز نہیں۔

(دیوان محمدی ص 19)

☆ شیخ عبدالقادر جیلانی کی شکل نبی سے ملتی:

نقشہ شاہِ مدینہ صاف آتا ہے نظر جب تصویر میں جماتے ہیں سراپا غوث کا

(ملفوظات احمد رضا۔ج ۳۔ص ۴۵۔احمد رضا)

☆ نبی کا متقی یا معصوم ہونا ضروری نہیں:

آدم علیہ السلام پیدائش سے پہلے متقی نہ بنے تھے۔

(تفسیر نور العرفان۔ص ۳۴۳۔احمد یار گجراتی)

حضرت یعقوب کے سارے فرزند نبی تھے۔اور نبی کا نبوت سے پہلے معصوم ہونا ضروری نہیں۔

(نورالعرفان ص164۔احمد یار)

☆ پیر کا ہاتھ نبی کے ہاتھ سے بہتر:

حضرت یحیٰ میزی کے ایک مرید دریا میں ڈوب رہے تھے حضرت خضر علیہ السلام حاضر ہوئے اور فرمایا کہ اپنا ہاتھ مجھ دے کہ تجھے باہر نکال لوں۔ان مرید نے عرض کی یہ ہاتھ حضرت یحیٰ منیری کے ہاتھ دے چکا ہوں۔اب دوسرے کو نہ دوں گا۔حضرت خضر علیہ السلام غائب ہوگئے اور حضرت یحیٰ منیری ظاہر ہوئے اور ان کو نکال لیا۔

(ملفوظات احمد رضا۔ج ۲۔ص ۱۵۱۔احمد رضا)

☆ پیر جماعت علی حضرت یوسف سے افضل:

خادم ہیں تیرے سارے جتنے حسین جہاں کے یوسفؑ سے تجھے پہ قربان شیریں مقال والے

(انوار علی پور ص ۱۰)

☆ حضورؐ کا دہن مبارک رائفل کی طرح تھا:

قل میں حضورؐ کی زبان شریف کی طرف اشارہ ہے یعنی اے میرے محبوب دعا ہماری بتائی ہو اور زبان تمہاری ہو۔کارتوس رائفل سے پوری مار کرتا ہے۔

(نورالعرفان ص ۸۵۵۔احمد یار)

☆ امام الانبیاء کو سانپ سے تشبیہ:

عصائے موسوی سانپ کی شکل میں ہو کر سب کچھ نگل گیا تھا۔ایسے ہی ہمارے حضور نوری بشر ہیں ۔کھانا، پینا، نکاح اسی بشریت کے احکام تھے۔

(مراۃ المناجیح ص ۱۲۴ احمد یار)

☆ حضورؐ کی سخت ترین گستاخی:

مولا کو شایان ہے کہ اپنے محبوب نبیؐ کو جن عبارت سے چاہے تعبیر فرمائے یوں خیال کرو کہ زید نے اپنے بیٹے عمر کو اسکی لغزش یا بھول پر متنبہ کرنے اور ادب دینے کے لیے مثلا، نالائق، احمق، وغیرہ الفاظ سے تعبیر کیا۔ (فتاوی رضویہ جلد ۲۔ص ۲۳۳۔احمد رضا)

☆ درود کی نیت:

اس نیت سے درود شریف نہ پڑھو کہ مجھے رسول اللہ کی زیارت نصیب ہو۔

(وظیفہ کریمہ۔ص ۱۷۔احمد رضا)

☆ حضورؐ کا نکاح عورت کی مرضی کے بغیر:

آپؐ کو یہ اختیار تھا کہ بلا مہر، بلا ولی اور بغیر گواہ اور بغیر عورت کی رضا کے نکاح کر لینا۔

(مقام رسول۔ج ۲۔ص ۳۴۷۔منظور احمد فیضی)

☆ انبیاء اکرام کی قبور مطہرہ:

انبیاء اکرام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرہ پیش کی جاتی ہیں اوران کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں۔

(ملفوظات ص ۲۷، حصہ ۳، احمد رضا)

☆ حضورؐ کا زوال:

آقائے مدینہ رحمت مجسمؐ نے آیت الیوم اکملت لکم راہ انتقال پائی۔ اسے لیے کہ بعد کمال زوال ہوتا ہے۔

(اوراق غم، ص ۱۱۳، محمد احمد، خلیفہ احمد رضا)

☆ اولیاء کرام دلہنیں حضور ﷺ دلہا

عرس کے معنی ہیں شادی یا برات ہر مسلمان کیلئے عموما اور اولیاء کیلئے خصوصا دینا قید خانہ ہے الدنیا سجن المومنو ن جنة الکافر اورموت کے دن حضرات کے دنیاوی غموم سے آزاد ہونے اوراپنے محبوب سے ملنے کا دن ہے لہذا یہ دن شادی کا دن ہے نیز مومن سے نکیرین سوالات کے جوابات سن کر کہتے ہیں کہ دلہن کی طرح سوجا معلوم ہوا کہ لوگ بزبان ملائکہ دلہن بنائے گئے اس لئے یہ دن روز عرس یعنی شادی کا دن ہوا۔ تیسرے یہ کہ یہ دن حضور ﷺ سے ملنے کا دن ہے اور حضور عالم کے دولہا ہیں اوردلہا سے ملنے کی رات شب برات ہے

﴿مواعظ نعیمیہ حصہ دوم ص ۲۲۲﴾

☆ حضور ﷺ کا پیر شیخ عبدالقادر جیلانی کے کندھوں

☆ حضورؐ معراج پر تشریف لے جاتے ہوئے جب براق پر سوار ہونے لگے اوراسی طرح جب عرش پر چڑھنے لگے تو پیران پیر عبدالقادر جیلانی کے کندھوں پر پائے انور رکھ کر تشریف فرما ہوئے۔

(عرفان شریعت، ص 87، احمد رضا)